نہیں بلکہ عوام اور بچوں کیلئے ہے اس لئے تمام واقعات کا احصار نہیں ہو سکا، پھر بھی حضورؐ کے اسوہ حسنہ اور پاکیزہ زندگی کے اہم گوشے اس میں آ گئے ہیں۔ سکول و کالج کے طلباء کیلئے اس کا مطالعہ خاص طور سے مفید ہے۔ حضرت مولانا موصوف حضرت شاہ صاحب کشمیریؒ کے ممتاز تلامذہ میں سے ہیں اور ان کا وجود مغتنمات میں سے ہے۔

التفسیرات العبیدیہ حضرت مولانا قاضی عبید اللہ صاحب نقشبندی مفتی ڈیرہ غازی خان کی مایہ ناز تصنیف ہے جس میں قرآنی آیات کا باہمی ربط شستہ عربی اور دلکش انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ ربط کے علاوہ بعض مغلق مقامات کی تشریح و توضیح بھی کی گئی ہے۔ اہل علم اور عربی دان حضرات کے لئے اس کا مطالعہ مفید ثابت ہوگا۔ ۲۲۴ صفحات کی یہ کتاب ہے اور قیمت تین روپے پچاس پیسے ہے۔

ملنے کا پتہ :- قاضی شمس الدین نائب مہتمم دار العلوم عبیدیہ ڈیرہ غازی خان۔

ایمان افروز تقریر از امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ۔ صفحات ۴۷، قیمت ۲۵ پیسے صرف۔ ملنے کا پتہ : مولانا شیر علی شاہ مدرس دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری اپنے وقت کے مایہ ناز اور نادرہ روزگار خطیب تھے۔ دینی حمیت اور ایمانی غیرت سے ان کا سینہ معمور تھا جب مرزائیت کے شجرۂ خبیثہ نے سر اٹھایا تو حضرت بخاریؒ صاعقہ بن کر اس پہ گرے۔ پیش نظر تقریر حضرت بخاری مرحوم کی وہ وجد انگیز اور ایمان افروز خطاب ہے جو انہوں نے تحفظ ختم نبوت کے موضوع پہ دار العلوم حقانیہ کے فقید المثال اجلاس دستار بندی (۱۵ شعبان ۱۳۷۱ھ) میں فرمایا تھا۔ جسے مولانا شیر علی شاہ صاحب مدرس دار العلوم حقانیہ نے اس وقت قلمبند کیا تھا اور اب اسے مرتب کر کے افادہ عام کی غرض سے شائع کیا۔ اس وقت ختم نبوت کا مسئلہ نازک صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ حضرت شاہ جیؒ کی یہ تقریر فتنہ مرزائیت کے بارہ آج ایک اہم ضرورت کا جواب ہے۔ شاہ جی کی اتنی تفصیل سے قلمبند کی گئی تقریر نظر سے نہیں گذری ہے۔ ضرورت ہے کہ حضرت کی ایسی تمام تقاریر جو ضبط ہو چکی ہوں، شائع کی جائیں۔ جو تبرک اور تذکرہ کے ساتھ ساتھ عظمت و نصیحت کے صد پہلو بھی اپنے اندر رکھتی ہیں۔ ہم اس محنت پر مولانا شیر علی شاہ صاحب کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

★